رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com
25 YEARS TRUST AND PURITY

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA PATNA
1
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi•Mumbai•Kolkata
Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
Patna•Hyderabad•Bengaluru
PATNA (CITY) Pages:12 ₹ 4/- Vol:17 Issue: 6070 •ایثار •فرض شناسی •حب الوطنی ﴿یعنی مکمل سچ﴾ جمعرات 1445 ،20 ذی الحجہ شمارہ نمبر: 6070 سال: 17 Thursday 27 June 2024

اوم برلا ایک بار پھر صوتی ووٹوں سے لوک سبھا اسپیکر منتخب

وزیراعظم مودی اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے چیئر تک پہنچایا ▫ مختلف سیاسی جماعتوں کے لیڈروں نے برلا کو مبارکباد دی

نئی دہلی، (ایس این بی)

اوم برلا ایک بار پھر لوک سبھا کے اسپیکر بن گئے ہیں۔ ایوان میں بدھ کو انہیں صوتی ووٹ کے ذریعہ اسپیکر منتخب کیا گیا۔ برلا کے لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے کے بعد روایت کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے انہیں کرسی تک پہنچایا۔ وزیراعظم نریندر مودی اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اسپیکر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اوم برلا کو مبارک باد پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق بدھ کی صبح 11 بجے جب لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوئی تو حلف لینے کیلئے سب سے پہلے ان 9 منتخب ارکان پارلیمنٹ کے نام پکارے گئے، جنہوں نے ابھی تک پارلیمنٹ کی رکنیت کا حلف نہیں لیا تھا۔ اس کے بعد ایوان کے پروٹیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب نے ایوان کو بتایا کہ انہیں لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب سے متعلق 16 نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کرنے کیلئے سب سے پہلے وزیراعظم مودی کا نام لیا۔ اس کے بعد وزیراعظم نریندر مودی نے ایوان میں لوک سبھا کے نئے اسپیکر کے طور پر اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے حمایت کی۔ اس کے بعد جے ڈی یو لیڈر اور مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے لوک سبھا کے اسپیکر کیلئے اوم برلا کا نام تجویز کیا جس کی آر ایل ڈی کے رکن پارلیمنٹ راج کمار سانگوان نے حمایت کی۔ ہندوستانی عوام مورچہ کے رہنما اور مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے لوک سبھا اسپیکر کیلئے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے حمایت کی۔ اس کے بعد مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی مرکزی وزیر نتن گڈکری نے تائید کی۔ این ڈی اے میں شامل دیگر اتحادی جماعتوں کی جانب سے شیوسینا لیڈر اور مرکزی وزیر پرتاپ راؤ گنپت راؤ جادھو، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے سربراہ اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان، جے ڈی ایس لیڈر اور مرکزی وزیر ایچ ڈی کمار سوامی، ٹی ڈی پی لیڈر اور مرکزی وزیر کے رام موہن نائیڈو، اپنا دل (ایس) لیڈر اور مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل اور کئی دوسرے لیڈروں نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کیلئے ایوان میں اوم برلا کا نام تجویز کیا اور این ڈی اے کے کئی دیگر رہنماؤں نے اس کی حمایت کی۔ دوسری طرف اپوزیشن اتحاد سے شیوسینا (ادھو ٹھاکرے گروپ) کے ایم پی اروند ساونت نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کے لیے ایوان میں کے-سریش کے نام کی تجویز پیش کی، جس کی آر ایس پی لیڈر این کے پریما چندرن نے تائید کی۔ اپوزیشن جماعتوں کے بہت سے دوسرے رہنما نے بھی کے-سریش کا نام ایوان میں تجویز کیا اور کئی ارکان اسمبلی نے ان کی حمایت کی۔ ایوان کے پروٹیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب نے صوتی ووٹ سے اوم برلا کو لوک سبھا اسپیکر منتخب کرنے کا اعلان کیا۔ چونکہ اپوزیشن جماعتوں نے ووٹوں کی تقسیم کا مطالبہ نہیں کیا تھا، اس لیے برلا کو صوتی ووٹ سے صدر منتخب کیا گیا۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) نے راجستھان کے کوٹہ سے ایم پی اوم برلا کو اسپیکر عہدے کے لئے اپنا امیدوار بنایا تھا، جنہوں نے الیکشن جیت لیا ہے۔ وہیں اپوزیشن انڈیا بلاک نے کیرالہ کے ماویلیکارا سے 8 بار کے رکن پارلیمنٹ کوڈی کنل سریش کو میدان میں اتارا تھا۔

دریں اثنا وزیراعظم نریندر مودی، قائد حزب اختلاف راہل گاندھی، سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو، ترنمول کانگریس کے سدیپ بندھوپادھیائے اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے بدھ کو اوم برلا کو دوسری مرتبہ لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ اوم برلا کے صوتی ووٹ سے 18 ویں لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے کے بعد روایت کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی، قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رججو انہیں اسپیکر کی نشست پر لے گئے۔ اس سے پہلے دونوں لیڈروں نے اوم برلا کو بھی مبارکباد دی۔ مسٹر برلا کے لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے اور سیٹ تک پہنچانے کے بعد وزیراعظم مودی نے اپنی تقریر میں کہا کہ یہ ایوان کی خوش قسمتی ہے کہ آپ دوسری بار اس نشست پر موجود ہیں۔ میری اور اس پورے ایوان کی طرف سے آپ کو بہت سی نیک خواہشات۔ امرتکال کے اس اہم دور میں دوسری بار اس عہدے پر فائز ہونا آپ کیلئے بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ہم سب کو یقین ہے کہ آنے والے 5 سالوں میں آپ ہم سب کی رہنمائی کریں گے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر اپنی پہلی تقریر میں مسٹر راہل گاندھی نے مسٹر برلا کو اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور کہا کہ ملک کے عوام نے اپوزیشن کو زبردست حمایت دی ہے اور انہیں یقین ہے کہ وہ (مسٹر برلا) عوام کے جذبات کا مکمل احترام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکمراں جماعت کے پاس تمام اختیارات حکومت کے پاس ہیں، لیکن اپوزیشن بھی عوام کی آواز ہے اور اس کیلئے ضروری ہے کہ پارلیمنٹ میں عوام کی آواز سنی جائے۔

(باقی صفحہ اپنا دیس پر)

برلا نے ایمرجنسی کی مذمت کی ▫ اپوزیشن کا بی جے پی کا ایجنڈا چلانے کا الزام

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

اسپیکر منتخب ہونے کے بعد اوم برلا نے ایوان میں ایمرجنسی کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اندرا گاندھی نے ایمرجنسی لگا کر امبیڈکر کے بنائے ہوئے آئین کی توہین کی تھی۔ جیسے ہی اسپیکر نے تجویز پیش کی، حزب اقتدار اور اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ نے نعرہ بازی شروع کر دی۔ اسپیکر اوم برلا نے ایمرجنسی کے دوران جانیں گنوانے والوں کی یاد میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کرنے کو کہا۔ حکمراں فریق کے ارکان پارلیمنٹ نے خاموشی اختیار کی لیکن کانگریس اور اپوزیشن ارکان اسمبلی ہنگامہ آرائی کرتے رہے۔ کانگریس ممبران پارلیمنٹ نے الزام لگایا کہ اسپیکر بی جے پی کے ایجنڈے کو چلا رہے ہیں۔ خاموشی اختیار کیے جانے کے بعد اسپیکر نے پارلیمنٹ کی کارروائی جمعرات تک ملتوی کر دی۔ اب کل (جمعرات کو) ایوان میں صدر جمہوریہ کا خطاب ہوگا۔

'ایوان کو چلانے میں تمام اراکین سے تعاون کا متمنی'

نئی دہلی، (یو این آئی)

لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ایوان کی بہتر کارکردگی کیلئے تمام اراکین سے تعاون کی توقع کے ساتھ ساتھ پریزائیڈنگ آفیسر کے طور پر دوبارہ منتخب ہونے پر شکریہ ادا کیا۔ بدھ کو اسپیکر منتخب ہونے کے بعد اپنے پہلے خطاب میں مسٹر برلا نے وزیراعظم نریندر مودی، یونین کونسل کے اراکین، تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین اور تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں ایک بار پھر صدارت کے طور پر اپنی ذمہ داریاں نبھانے کا موقع فراہم کیا۔ ایوان کے اسپیکر نے ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ان پر جو اعتماد ظاہر کیا ہے اس کیلئے وہ بہت مشکور ہیں۔ انہوں نے 64 کروڑ لوگوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اٹھارویں لوک سبھا کے انتخابات کے دوران منفی جغرافیائی حالات اور موسم کی خراب صورتحال میں ووٹ ڈالا۔ انہوں نے انتخابات کے شفاف اور منصفانہ انعقاد پر الیکشن کمیشن کا شکریہ بھی ادا کیا۔ مسٹر برلا نے کہا کہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں تیسری بار بنی ہے، ایسے میں حکومت سے لوگوں کی توقعات، امیدیں اور خواہشات بڑھ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام کیلئے مؤثر انداز میں کام کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ مسٹر برلا نے کہا کہ ایوان میں بحث اور بات چیت کیلئے اس طرح کی کوششیں مسلسل کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارویں لوک سبھا میں پہلی بار 281 ارکان منتخب ہوئے ہیں۔ انہیں ایوان کے قواعد وضوابط کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں تاریخی قوانین پاس کیے گئے ہیں۔ ناری شکتی وندنا بل منظور ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال آئین کی تشکیل کے 75 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ یہ ایک ایسا آئین ہے جو نہ صرف ہماری رہنمائی کرتا ہے بلکہ عوامی فلاح و بہبود اور محروموں کی فلاح و بہبود کی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ مسٹر مودی کی رہنمائی میں یوم دستور منانے کی روایت شروع ہوئی ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ اتفاق و اختلاف جمہوریت کی مضبوطی ہے۔ ایوان پارٹی اور اپوزیشن کے امتزاج سے چلتا ہے۔ ان کی کوشش ہے کہ ایوان کو سب کی رضامندی سے چلایا جائے۔

مختصر خبریں

خانہ کعبہ کی چابی نئے کلید بردار کے حوالے

مکہ مکرمہ، (یو این آئی) سعودی عرب میں خانہ کعبہ کے کلید بردار (سادن) شیخ ڈاکٹر صالح الشیبی کے دنیا سے پردہ کر جانے کے بعد یہ ذمہ داری شیخ عبدالوہاب بن زین العابدین الشیبی کو سونپ دی گئی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فتح مکہ کے بعد اب تک کلید برداروں میں شیخ عبدالوہاب الشیبی کا 78 واں نمبر ہے، جنہیں یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ خانہ کعبہ کے 77 ویں کلید بردار شیخ ڈاکٹر صالح الشیبی گزشتہ دنوں 80 برس کی عمر میں فانی دنیا کو خیر باد کہہ گئے تھے، جنہیں مکہ کے معروف قبرستان معلیٰ میں سپرد خاک کیا گیا۔ واضح رہے کہ 'سادن' نام اس شخص کیلئے مخصوص ہے، جس کے پاس کعبہ شریف کی چابی ہوتی ہے۔ کعبہ کے قفل کو کھولنا، بند کرنا اور اندرونی و بیرونی صفائی، غلاف کعبہ کی تبدیلی و دیگر امور بھی 'سادن' یعنی کلید بردار کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ فتح مکہ کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو شیبہ کو چابی سونپی اور انہیں یہ ذمہ داری عطا کی تھی، اس وقت سے اب تک کلید برداری کی ذمہ داری آل شیبہ انجام دے رہے ہیں۔

حجاب معاملہ میں مداخلت سے عدالت کا انکار

ممبئی، (ایجنسیاں) بامبے ہائیکورٹ نے شہر کے ایک کالج کیمپس میں حجاب، برقع اور نقاب پہننے پر پابندی لگانے کے حکم میں مداخلت کرنے سے بدھ (26 جون) کے روز انکار کر دیا۔ جسٹس اے ایس چندورکر اور جسٹس راجیش پاٹل کی ڈویژنل بنچ نے کہا کہ وہ کالج کے ذریعہ لیے گئے فیصلے میں مداخلت نہیں کرنا چاہتی اور اس نے 9 طالبات کے ذریعہ اس کے خلاف داخل عرضی خارج کر دی۔ یہ سائنس ڈگری کورس میں دوئم وسوئم سال کی طالبات ہیں۔ طالبات نے اس ماہ کے شروع میں ہائیکورٹ کا رخ کر کے 'چیمبور ٹرامبے ایجوکیشن سوسائٹی' کے این جی آچاریہ اور ڈی کے مراٹھے کالج کے ذریعہ جاری اس ہدایت کو چیلنج کیا تھا، جس میں حجاب، نقاب، برقع، اسٹول، ٹوپی پہننے اور کسی بھی طرح کا بیج لگانے پر پابندی عائد کرنے والے 'ڈریس کوڈ' کو نافذ کیا گیا تھا۔ عرضی دہندگان نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ اصول ان کے مذہب پر عمل کرنے سے متعلق بنیادی حقوق، رازداری کے حقوق اور 'پسند کے حقوق' کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ کالج کی کارروائی 'منمانی، نامناسب، قانوناً غلط اور غیر معیاری' تھی۔ انہوں نے گزشتہ ہفتہ اپنے اس دعویٰ کی حمایت میں قرآن کی کچھ آیتوں کا حوالہ دیا تھا کہ حجاب پہننا اسلام کا لازمی حصہ ہے۔

منی پور کے جیریبام میں جدید اسلحہ سے حملہ

امپھال، (یو این آئی) مشتبہ کوکی عسکریت پسندوں نے بدھ کو منی پور کے جیریبام ضلع میں بم اور جدید ترین ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے حملہ کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حملے میں بوروبیکرا علاقے میں 3 مکانات مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ مبینہ طور پر مشتبہ عسکریت پسندوں نے پہلے بم پھینکے اور بعد میں گھروں کو آگ لگا دی۔ منی پور کے وزیراعلیٰ این بیرن سنگھ نے حال ہی میں سیکورٹی ایڈوائزر کلدیپ سنگھ اور ڈی جی پی راجیو سنگھ سے کارروائی میں ناکامی کو لے کر ایک رپورٹ پیش کرنے کیلئے کہا تھا، جبکہ وزیراعلیٰ کے دفتر نے انہیں مطلع کیا تھا کہ 200 کوکی عسکریت پسند جیریبام پر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ میں تحقیقات تیز ▫ سی بی آئی پہنچی ہزاری باغ

اویسس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ گچھ ▫ کوریئر کمپنی کے دفتر میں لٹکا ملا تالا ▫ ملزم چنٹو اور مکیش کمار 3 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر

NEET
ONAL ELIGIBILITY CUM ENTRANCE TEST

پٹنہ/ نئی دہلی، (ایجنسیاں)

پٹنہ کی خصوصی سی بی آئی عدالت نے نیٹ پیپر لیک معاملہ کے ملزم بلدیو کمار عرف چنٹو اور مکیش کمار کو 3 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ بہار پولیس کی تحقیقات کے مطابق یہ چنٹو ہی تھا، جس نے پیپر کی فوٹو کاپیاں بنا کر 30 طلبا کو دی تھیں۔ اس کے علاوہ کرائے کے کمرے میں سوالات کے جوابات بھی یاد کرائے تھے۔ وہیں کولکاتہ میں نیٹ یو جی امتحان کی میرٹ لسٹ میں پیسوں کے عوض امیدوار کا نام شامل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ملزم نے میرٹ لسٹ میں نام شامل کرنے اور کالج میں میڈیکل سیٹ دلانے کیلئے طالب علم کے والدین سے 5 سے 12 لاکھ روپے تک کی رقم وصول کی ہے۔ مغربی بنگال پولیس نے ملزم کو 25 جون کو دیر رات گرفتار کیا تھا۔ نیٹ پیپر لیک معاملے میں سی بی آئی کی جانچ جاری ہے۔ بہار ای او یو کی رپورٹ کے مطابق جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں سوال ناموں کے باکس کی دیکھ بھال اور ریسیونگ میں لاپروائی کی گئی ہے۔ سوال ناموں کو این ٹی اے نے اپنے عہدیدار کی موجودگی میں 3 مئی کو دہلی سے رانچی بھیجے تھے۔ رانچی ہوائی اڈے پر این ٹی اے کے ملازم نے سوال ناموں والے باکس کو کوریئر کمپنی کے حوالے کر دیا۔ یہاں سے ان ڈبوں کو کمپنی کے ٹرک میں کوریئر آفس لے جایا گیا۔ ٹرک سے اتارے گئے ان ڈبوں کو کمپنی کے دفتر کے باہر چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد ان سوال ناموں پر مشتمل باکس کو ای رکشہ کے ذریعہ ایس بی آئی برانچ میں بھیجا گیا۔ اس دوران ڈبے کی حفاظت کیلئے کسی کو نہیں بھیجا گیا تھا۔ اب شبہ یہ ہے کہ کوریئر کمپنی کے دفتر سے بینک جاتے ہوئے راستے میں ان ڈبوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تھی۔ بہار ای او یو کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ہزاری باغ کے اویسس اسکول کے پرنسپل، آبزرور اور سینٹر انچارج کا پیپر لیک کرانے میں کردار ہو سکتا ہے، کیونکہ جب سوال ناموں پر مشتمل باکس اسکول پہنچے تو وہ خود بخود نہیں کھلے اور جس بیگ میں باکس تھا وہ بھی نیچے سے پھٹ گیا تھا۔ اس کے بعد باکس کو کھولنے کے لیے کٹر کا استعمال کیا گیا اور سوال نامہ لیک کر دیا گیا۔

واضح رہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملہ کی تفتیش نے اب رفتار پکڑ لی ہے۔ جانچ ایجنسیاں تیزی کے ساتھ پوچھ گچھ کر رہی ہیں اور ہر مشتبہ مقامات تک پہنچ رہی ہیں۔ ای او یو اور سی بی آئی کی ٹیم اس وقت پوری طرح سرگرم دکھائی دے رہی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم تو ہزاری باغ میں 3 مقامات پر تفتیش کر رہی ہے اور کچھ مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کا عمل بھی جاری ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آج سی بی آئی کی ایک ٹیم نے جھارکھنڈ کے ہزاری باغ واقع اویسس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ گچھ کی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم پہلے اسکول پہنچی تھی، لیکن وہاں پرنسپل احسان الحق موجود نہیں تھے۔ پھر سی بی آئی کی ٹیم پرنسپل کے گھر پہنچی اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک ان سے پوچھ گچھ کی گئی۔ سی بی آئی کی 3 رکنی ٹیم نے پرنسپل سے خصوصاً پیپر لیک کے بارے میں سوال کیے۔ اس درمیان سی بی آئی ذرائع کا کہنا ہے کہ کسی ایک مشتبہ شخص کی پوچھ گچھ کے بعد گرفتاری ہو سکتی ہے۔ حالانکہ 3 مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ ہو رہی ہے اور انہی کے ارد گرد سی بی آئی کی تفتیش گھوم رہی ہے۔ کوریئر کمپنی، ایس بی آئی اور پیپر کرانے والا اسکول اویسس شبہات کے گھیرے میں ہے۔ سی بی آئی نے کوریئر کمپنی، بینک اسٹاف اور اسکول کے پرنسپل تینوں سے ہی پوچھ گچھ کر لی ہے اور کچھ شبہات بھی سامنے آئے ہیں۔ دراصل بہار کی راجدھانی پٹنہ میں جو جلا ہوا سوال نامہ ملا تھا، اس میں موجود بک لیٹ نمبر 6136488 ہزاری باغ کے اویسس اسکول کو ہی الاٹ کیا گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اسکول کے پرنسپل سے کئی طرح کے سوالات پوچھے گئے ہیں۔ ساتھ ہی سی بی آئی کی جانچ ٹیم نے دوسرے اسپاٹ ایس بی آئی میں پوچھ گچھ کی جہاں نیٹ پیپرس رکھے گئے تھے۔ اس کے علاوہ تیسرا اسپاٹ ہزاری باغ کی پرائیویٹ کوریئر کمپنی ہے جہاں 3 مئی کو رانچی سے نیٹ پیپر آئے تھے۔ یہیں سے ای رکشہ کے ذریعہ ایس بی آئی بینک پہنچے تھے۔ ای او یو جب جانچ کرتے ہوئے ہزاری باغ آئی تھی تو وہ بھی ان تینوں مقامات پر گئی تھی اور پرنسپل کے بیان بھی خاص طور سے درج کیے گئے تھے۔

سی بی آئی ذرائع کے حوالے سے کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ سی بی آئی نے بلیوڈارٹ کوریئر کمپنی کے ملازمین سے پوچھ گچھ کر لی ہے۔ لیکن کوریئر کمپنی کے ملازمین سی بی آئی کے سوالوں کا جواب نہیں دے پا رہے ہیں۔ سی بی آئی کوریئر کمپنی کے جواب سے مطمئن نہیں ہے۔ بلیوڈارٹ کوریئر کمپنی کے دفتر پر سی بی آئی نے چھاپہ ماری کی تھی، لیکن چھاپہ کے بعد سے بلیوڈارٹ کوریئر دفتر میں تالا بند ہے۔ آج کوریئر کمپنی کا دفتر نہیں کھلا۔ یہاں شبہات کے دائرے میں آنے والا ہر شخص سی بی آئی کے رڈار پر ہے۔

'کون راہل؟، یہ ہے راہل، یہ تو ابھی ٹریلر ہے'

سنجے راؤت نے فوٹو شیئر کرتے ہوئے کیا وزیراعظم مودی پر سخت حملہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

لوک سبھا کے آغاز سے ہی اپوزیشن کے تیور سخت محسوس کیے جا رہے ہیں۔ یہ سختی لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کیلئے نامزدگی داخل کرنے سے لے کر منتخب ہوئے اسپیکر اوم برلا کو مبارکباد دینے تک میں دیکھی جا رہی ہے۔ اس ضمن میں اب شیوسینا-یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے ایک فوٹو شیئر کرتے ہوئے پی ایم مودی پر سخت حملہ کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ تو ابھی ٹریلر ہے۔ شیوسینا-یو بی ٹی کے لیڈر نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک تصویر شیئر کی ہے، جس میں راہل گاندھی لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر اوم برلا سے ہاتھ ملا رہے ہیں اور پی ایم مودی راہل گاندھی کے پیچھے کھڑے ہیں۔ یہ تصویر شیئر کرتے ہوئے سنجے راؤت نے لکھا ہے کہ 'ہاہاہا، کون راہل؟ یہ ہے راہل! یہ تو ٹریلر ہے۔ آگے آگے دیکھو ہوتا ہے کیا'۔ سنجے راؤت نے اپنی یہ پوسٹ بی جے پی اور راہل گاندھی کو بھی ٹیگ کی ہے۔ واضح رہے لوک سبھا انتخابات کے دوران ایک ٹی وی نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا تھا 'کون راہل؟'۔ سنجے راؤت نے اوم برلا، راہل گاندھی اور پی ایم مودی کی تصویر شیئر کر کے دراصل پی ایم مودی کے اسی بیان کا جواب دیا ہے۔

ایک دیگر پوسٹ میں شیوسینا-یو بی ٹی لیڈر سنجے راؤت نے لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کے تعلق سے بھی بات کی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ 'ہم نے احتجاج نہیں کیا، روایت ہے کہ انتخابات نہیں ہونے چاہئیں، ہم نے یہ بھی دکھایا کہ ہم آپ کے سامنے کھڑے رہیں گے اور ہیں۔ اوم برلا نے ایک جھٹکے میں 100 سے زیادہ ممبران پارلیمنٹ کو معطل کر دیا تھا۔ ایمرجنسی کے دوران ایسا نہیں ہوا۔ ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو ملنا چاہیے۔ بات چیت ہو رہی ہے۔' راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر بنائے جانے پر سنجے راؤت نے سوشل میڈیا پر مزید ایک پوسٹ کی ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ 'ہمارے راہل گاندھی اب لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر رہوں گے۔ شکریہ راہل جی! آپ نے اس آئینی عہدہ کو قبول کر کے ملک کی جمہوریت کی مضبوطی کیلئے ایک اور قدم بڑھایا ہے۔ ہم سب ایک ساتھ لڑیں گے اور جیتیں گے۔' خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے سنجے راؤت نے کہا ہے کہ 'اب پی ایم مودی کو ایوان میں بیٹھنا پڑے گا۔ راہل گاندھی ایوان میں جمہوریت کے چوکیدار ہیں۔ راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے سے ایوان کی کارروائی میں فرق آئے گا۔ اب حکومت کے رویے میں فرق پڑے گا۔ اب پی ایم مودی بار-بار ایوان چھوڑ کر نہیں بھاگیں گے۔ ان کو بیٹھنا پڑے گا، کیونکہ راہل گاندھی بیٹھے رہیں گے۔ ہم نے پیغام دیا ہے کہ لوک سبھا میں اپوزیشن و اس کا لیڈر بہت مضبوط ہے۔' شیوسینا-یو بی ٹی لیڈر سنجے راؤت نے مزید کہا کہ 'یہ ایک علامتی لڑائی ہے، آج ایک روایت کی بھی پاسداری کی گئی ہے۔ انتخاب نہیں ہونے دیا گیا۔ لیکن اسی میں سے یہ پیغام دیا ہے کہ آپ کے سامنے ابھی لوک سبھا میں ایک مضبوط اپوزیشن اور اس کا مضبوط لیڈر بیٹھا ہے۔'

کجریوال کو سی بی آئی نے کیا گرفتار ▫ 3 دن کی تحویل میں ▫ اگلی سماعت 29 کو

نئی دہلی، (ایس این بی)

مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے وزیراعلیٰ اروند کجریوال کو ایکسائز پالیسی سے متعلق بدعنوانی کے ایک معاملے میں صبح عدالت سے گرفتار کر لیا۔ انہوں نے کجریوال سے پوچھ گچھ کیلئے عدالت سے 5 دن کی تحویل مانگی تھی۔ راؤز ایونیو کورٹ کے تعطیلاتی ایڈیشنل سیشن جج امیتابھ راوت نے کجریوال کو 3 دن کی سی بی آئی حراست میں بھیج دیا۔ انہیں اب 29 جون کو عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔ بدھ کو سماعت کے دوران کجریوال نے ذاتی طور پر عدالت میں موقف رکھا اور کہا کہ وہ اور منیش سسودیا سمیت آپ کے دیگر لیڈر، جنہیں اس معاملے میں پھنسایا گیا ہے، بے قصور ہیں۔ انہوں نے سی بی آئی کے اس دعوے کی بھی تردید کی کہ کجریوال نے سارا الزام منیش سسودیا پر لگایا ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا ہے کہ منیش سسودیا قصوروار ہیں۔ منیش سسودیا بے قصور ہیں، آپ بے قصور ہیں، میں بے قصور ہوں۔ ان کا سارا منصوبہ میڈیا میں ہمیں بدنام کرنا ہے۔ سی بی آئی کے ذرائع اور چالیں... ان کے تمام الزامات جھوٹے ہیں۔

کجریوال نے الزام لگایا کہ سی بی آئی کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ میڈیا کی سرخیوں میں ہیرا پھیری کی جائے، تاکہ یہ دکھایا جا سکے کہ کجریوال نے سارا الزام سسودیا پر ڈال دیا ہے۔ جج نے بھی کجریوال سے اتفاق کیا اور کہا کہ کجریوال نے یہ نہیں بتایا کہ سی بی آئی ان پر کیا الزام لگا رہی ہے۔ جج نے زبانی کہا کہ میں نے آپ کا بیان پڑھ لیا ہے۔ آپ نے وہ نہیں کہا جو سی بی آئی نے (سسودیا پر) دعویٰ کیا ہے۔ اس سے پہلے کجریوال ایکسائز پالیسی معاملے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں عدالتی حراست میں ہیں۔

(باقی صفحہ اپنا دیس پر)

ضمانت پر عبوری روک کے خلاف داخل درخواست سپریم کورٹ سے واپس لی

نئی دہلی، (ایس این بی)

دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے سپریم کورٹ سے اپنی درخواست واپس لے لی، جس میں مبینہ ایکسائز گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ٹرائل کورٹ کے ضمانت کے حکم پر دہلی ہائی کورٹ کے عبوری روک کو چیلنج کیا گیا تھا۔ جسٹس منوج مشرا اور ایس وی این بھٹی کی تعطیلاتی بنچ نے کجریوال کو اپنی عرضی واپس لینے کی اجازت دی۔ کجریوال کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے عدالت کو بتایا کہ چونکہ ہائی کورٹ نے 25 جون کو تفصیلی حکم جاری کیا تھا، اس لیے وہ اب ٹھوس اپیل داخل کرنا چاہیں گے۔ سنگھوی نے عدالت کو بتایا کہ واقعات ہر روز نئی شکل اختیار کر رہے ہیں اور اب کجریوال کو سی بی آئی نے گرفتار کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمام متعلقہ معلومات کو ریکارڈ پر لانا چاہتے ہیں اور ہائی کورٹ کے 25 جون کے حکم کو چیلنج کرنے کیلئے ٹھوس اپیل دائر کرنا چاہتے ہیں۔ ہائی کورٹ نے 25 جون کو دیے گئے اپنے حکم میں نچلی عدالت کے ضمانت کے حکم پر روک برقرار رکھی۔

(باقی صفحہ اپنا دیس پر)

گاندھی خاندان کو اپوزیشن لیڈر کا عہدہ تیسری بار ملا

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر رہوں گے۔ یہ فیصلہ منگل کو کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی رہائش گاہ پر منعقد انڈیا بلاک کی میٹنگ میں لیا گیا۔ پروٹیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب کو ایک خط لکھ کر اس فیصلے سے آگاہ کر دیا گیا۔ گاندھی خاندان کو یہ عہدہ تیسری بار ملا ہے۔ واضح رہے 10 سال بعد کانگریس کو اپوزیشن لیڈر کا عہدہ ملا ہے۔ کیونکہ 2014 اور 2019 میں کانگریس کے پاس ارکان پارلیمنٹ کی اتنی تعداد نہیں تھی کہ وہ اپوزیشن لیڈر کا عہدہ حاصل کر سکیں۔ اصول یہ ہے کہ اس عہدہ کے لئے کسی بھی سیاسی جماعت کے پاس ارکان پارلیمنٹ کی کل تعداد کا کم از کم 10 فیصد ہونا چاہیے۔ اس بار کانگریس 99 ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ اس سطح پر پہنچ گئی۔ اس وجہ سے کانگریس 10 سال بعد اپوزیشن لیڈر کا عہدہ سنبھال سکتی تھی، جس کیلئے راہل گاندھی کے نام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ راہل گاندھی بطور قائد حزب اختلاف اس کمیٹی کا حصہ بنیں گے، جس میں سی بی آئی کے ڈائریکٹر، سنٹرل وجیلنس کمشنر، چیف انفارمیشن کمشنر، لوک پال یا لوک آیکت، قومی انسانی حقوق کمیشن کے چیئر پرسن اور ممبران شامل ہوں گے۔ ان کا کردار الیکشن کمیشن آف انڈیا کا چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنروں کی تقرری میں بھی ہوگا۔ ان تمام تقرریوں میں راہل گاندھی اپوزیشن لیڈر کے طور پر اسی میز پر بیٹھیں گے جہاں وزیراعظم مودی بیٹھیں گے اور یہ پہلا موقع ہوگا کہ ان فیصلوں میں وزیراعظم مودی کو راہل کی رضامندی لینی پڑے گی۔ راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے کے بعد وہ حکومت کے معاشی فیصلوں کا مسلسل جائزہ لے سکیں گے اور حکومت کے فیصلوں پر تبصرہ بھی کر سکیں گے۔ راہل گاندھی 'پبلک اکاؤنٹس' کمیٹی کے سربراہ بھی بنیں گے، جو حکومت کے تمام اخراجات کی جانچ کرتی ہے اور ان کا جائزہ لینے کے بعد وہ تبصرہ بھی کرتی ہے۔ قائد حزب اختلاف بننے کے بعد قائد حزب اختلاف پارلیمنٹ ایکٹ 1977 کے مطابق قائد حزب اختلاف کے حقوق اور سہولیات بالکل وہی ہیں جو کابینہ کے وزیر کی ہوتی ہیں۔ اب راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر رہونے کی وجہ سے حکومتی سیکریٹریٹ میں کابینہ وزیر کی طرح دفتر ملے گا۔ کابینہ کے وزیر کو اس کے رینک کے مطابق اعلیٰ سطح کی سیکورٹی ملے گی اور اسے ماہانہ تنخواہ اور دیگر الاؤنسز کی مد میں 3 لاکھ 30 ہزار روپے ملیں گے جو کہ ایک رکن پارلیمنٹ کی تنخواہ سے کہیں زیادہ ہوگی۔ ایک رکن پارلیمنٹ کو تنخواہ اور دیگر الاؤنس سمیت ہر ماہ تقریباً 2.25 لاکھ روپے ملتے ہیں۔ راہل گاندھی کو ایک سرکاری بنگلہ ملے گا جو کابینہ کے وزرا کو دستیاب ہوتا ہے اور انہیں مفت ہوائی سفر، ریل سفر، سرکاری گاڑیاں اور دیگر سہولیات بھی حاصل ہوں گی اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ راہل گاندھی اہم کمیٹیوں میں اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے شامل ہوں گے۔